



احادیث مبارکہ



## حدیث نمبر 1

**أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْاسْتِغْفَارُ (لاہور یورڈ 2016)**

ترجمہ: سب سے زیادہ فضیلت والعمل لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور بہترین دعا استغفار ہے۔

**درس حدیث:** حدیث نبوی میں اللہ تعالیٰ کی وحدائیت اور استغفار کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔

**تشریح:** اس حدیث مبارکہ کے دو حصے ہیں۔

۱۔ پہلے حصے میں سب سے زیادہ فضیلت وال عمل کا ذکر ہے۔

۲۔ دوسرے حصے میں زیادہ فضیلت والی دعا کا ذکر ہے۔

### فضیلت والعمل:

حدیث کے پہلے حصے میں ارشاد ہے **أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** یعنی اللہ کے سوا کسی دوسرے کو والہ نہ ماننے کا اقرار اور اپنے عمل سے اس عقیدے کا اظہار سب سے فضیلت اور عظمت وال عمل ہے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هبہا اللہ تعالیٰ کی توحید کا اقرار کرنا ہے یہ کلمہ توحید ہے۔ یہ اسلام کا پہلا رکن ہے۔ توحید کے لغوی معنی میں ایک مانتا، نیک جانتا، اللہ تعالیٰ کو ہی عبادت کے لائق مانتا، اس کا شریک نہ تھہرا، زبان سے اقرار کرنا اور اپنے عمل سے اس کا اظہار کرنا توحید ہے۔

### لفظ اللہ سے مراد:

اللہ سے مراد ایسی ذات ہے جس کی عبادت کی جائے جس سے بے پناہ محبت اور عقیدت ہو ظاہر ہے وہ اللہ ہی کی ذات ہے جس نے ہمیں پیدا کیا ہے میں عقل اور بصیرت (دل کی بینائی) عطا کی ہے میں نہ صرف زندگی دی بلکہ زندگی کی تمام نعمتیں عطا کیں۔

### قرآن و حدیث اور فضیلت والعمل:

۱۔ **فَقَالَ يَقُولُمْ أَغْبَدُوا اللَّهَ مَا كُلُّمْ مِنَ الْغَيْرِ (سورۃ الاعراف: ۵۹)**

اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کیا کرو اس کے سواتھہ را کوئی معبود نہیں۔

۲۔ **فَأَعْلَمَ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (سورۃ محمد: ۱۹)**

سو(اے نبی ﷺ) آپ جان لیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۳۔ **مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ (مسلم)**

جو شخص مر جائے اس حال میں کہ وہ جانتا تھا کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کیا ہے وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

### فضیلت والی دعا:

حدیث مبارکہ کے دوسرے حصے میں فرمایا **أَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْاسْتِغْفَارُ** یعنی بہترین دعا اللہ تعالیٰ سے اپنی غلطیوں، کوتا ہیوں، نافرمانیوں اور گناہوں کی معافی مانگنا ہے۔ انسان بعض اوقات دنیا کی ظاہری رغبینوں میں کوکرا پنے خاتم و مالک کی رضا کے خلاف کسی غلطی یا گناہ کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے۔

### اللہ کو الہ ماننے کا تقاضا:

اللہ کو الہ مانتے کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اپنی غلطی یا گناہ پر نادم اور شرمدہ ہو کر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لے۔

پسندیدہ بندہ:

اگر کوئی اللہ کی نگاہ میں پسندیدہ اور محبوب بننا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے دل و جان سے لا الہ الا اللہ اور استغفار اللہ کا اظہار کرتا رہے۔

قرآن و حدیث اور فضیلت والی دعا:

۱۔ وَاسْتَغْفِرُوا إِلَّاهَ (سورۃ البقرہ: ۱۹۹)

”او راللہ سے مغفرت طلب کرو۔“

۲۔ وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مَنْ زَيْكُمْ (سورۃ آل عمران: ۱۳۳)

”اور اپنے رب سے مغفرت کی طرف تیزی سے بڑھو۔“

۳۔ طُوبی لِمَنْ وَجَدَ فِي صَحِيفَتِهِ اسْتِغْفَارًا (ابن ماجہ)

خوشخبری ہے اس شخص کے لیے جس کے نامہ اعمال میں استغفار پایا جائے۔

حاصل حدیث:

پس ہمیں چاہئے کہ اللہ کو اپنا معبود مانتے ہوئے اس کی تعلیمات پر عمل کریں۔ اور اسی سے سب سے زیادہ محبت کریں۔ اس کے علاوہ اپنے گناہوں کی بخشش کے لئے اس سے بہت وقت معافی طلب کرتے رہیں۔

### کثیر الانتخابی سوالات

(لاہور بورڈ 2015، گوجرانوالہ بورڈ 2015)

1۔ سب سے بہتر دعا ہے۔  
(الف) گناہوں کی معافی مانگنا (ب) جنت مانگنا  
(ج) رزق حلال کی دعا (د) جہنم سے پناہ مانگنا

حدیث کے مطابق افضل دعا ہے۔

(الف) الْإِسْتِغْفَار (ب) سُبْحَانَ اللَّهِ (ج) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (د) اللَّهُ أَكْبَر

حدیث کے مطابق سب سے افضل عمل ہے۔

(الف) سُبْحَانَ اللَّهِ (ب) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (ج) الْحَمْدُ لِلَّهِ (د) الْحَمْدُ لِلَّهِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ لِفْظِ اللَّهِ سِرِّ مَرَادِهِ اسی ذات:

(الف) جسے اللہ مانا جائے (ب) جسے خالق مانا جائے

(ج) جسے رازق مانا جائے (د) جس کی عبادت کی جائے

اگر کوئی اللہ کی نگاہ میں پسندیدہ اور محبوب بننا چاہتا ہے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر وقت کرتا رہے۔

(الف) نماز کی ادائیگی (ب) زکوٰۃ کی ادائیگی (ج) صدقات و خیرات (د) استغفار

### کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

۱	الف	۲	الف	۳	ب	۴	۵	و	و
---	-----	---	-----	---	---	---	---	---	---

### سوالات کے مختصر جوابات

احادیث مبارکہ

س 1- ترجمة كچي: أفضـل الـأعـمـال لـا إـلـهـا إـلـهـوـأـفـضـل الدـعـائـيـالـإـسـتـغـفارـ

**ج۔ ترجمہ:** سب سے فضیلت والے عمل لَا إلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَوْ بِهٗ تَرْكُ دُعَاءٍ سَتَغْفَلُ مِنْ

(۲۰۱۶-۲۰۱۵)

س2۔ حدیث میں سب سے افضل عمل اور بہترین دعا کے قرار دیا گیا ہے؟

ج۔ افضل عمل اور بہترین دعا

حدیث میں سب سے زیادہ فضیلت والامل ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“، یعنی اللہ کو معبدومانے کا اقرار اور بہترین دعا اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگنا سے۔

(گجرانوالہ 2015)

س۔ 3۔ حدیث کے مطابق فضیلت والا عمل کون سا ہے؟

جـ. فضیلت والا عمل:

حدیث میں سب سے زیادہ فضیلت والعمل ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“، یعنی اللہ کو معبود ماننے کے اقرار کو فرار دیا گیا ہے۔

س۔ 4۔ لا إله إلا الله کا مفہوم بیان کرس۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَبِيرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَبِيرٍ تَعَالَى كَيْ تُوحِيدُ كَا قَرْأَرْ كَرْنَا بَيْ بِيْ يَكْلِمُ تَوْحِيدُ بَيْ بِيْ اللَّهُ كَسْوَا كَسْيِ دُوْسِرَ كَوْا لَهَنَهُ مَانَنَهُ كَا قَرْأَرَا وَرَا بَيْ عَمَلَ سَيْ اَسْ عَقِيدَ بَيْ كَا ظَهِيرَ بَيْ سَبَ سَفَضِيلَاتُ اَوْ عَظِيمَتُ وَالْعَمَلُ بَيْ هَيْ.

س۔ 5۔ لا إله إلا الله میں لفظ الله سے کیا مراد ہے؟

ج۔ لفظ اللہ سے مراد

الله سے مراد ایسی ذات ہے جس کی عبادت کی جائے جس سے بے پناہ محبت اور عقیدت ہو ظاہر ہے وہ اللہ ہی کی ذات ہے جس نے ہمیں پیدا کیا ہمیں عقل اور بصیرت (دل کی پینائی) عطا کی ہمیں نہ صرف زندگی دی بلکہ زندگی کی تمام نعمتوں عطا کیں۔

س6۔ افضل الدعاء الاستغفار کی مختصر اوضاحت کریں۔

## جـ- أفضـل الدـعـائـيـ الـإـسـتـغـفـارـ كـيـ وـضـاحـتـ

أَفْضَلُ الدُّعَائِ الْإِسْتِغْفارُ يعنی بہترین دعا اللہ تعالیٰ سے اپنی غلطیوں، کوتا ہیوں، نافرمانیوں اور گناہوں کی معافی مانگنا ہے۔ انسان بعض اوقات دنیا کی ظاہر رنگینیوں میں کھوکر اپنے خالق و مالک کی رضا کے خلاف کسی غلطی یا گناہ کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے لہذا اللہ کو اللہ ماننے کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اپنی غلطی یا گناہ پر نارم اور شرمندہ ہو کر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لے۔

س۔ 7۔ حدیث نبوی میں بہترین دعا کے قرار دیا گیا ہے؟

ج - بہترین دعا

حدیث میں بہترین دعا اللہ تعالیٰ سے اپنی غلطیوں، کوتا جیوں، نافرمانیوں اور گناہوں کی معافی مانگنا ہے۔ انسان بعض اوقات دنیا کی ظاہر رنگیوں میں کھو کر اپنے خالق و مالک کی رضا کے خلاف کسی غلطی یا گناہ کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے لہذا اللہ کو الہ مانئے کا تقاضا ہے کہ انسان اپنی غلطی یا گناہ پر اور شرمندہ ہو کر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لے۔

## س 8۔ استغفار کا مفہوم واضح کریں؟

## ج- استغفار کا مفہوم

انسان بعض اوقات دنیا کی ظاہر غایبیوں میں کھو کر اپنے خالق و مالک کی رضا کے خلاف کسی غلطی یا گناہ کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے لہذا انسان اپنی غلطی یا گناہ پر نادم اور شرمند ہو کر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لے۔ اللہ سے اپنی غلطیوں اور گناہوں کی معافی طلب کرنے کا استغفار کہتے ہیں۔

س 9۔ اگر کوئی اللہ کی زگاہ میں پسندیدہ اور محظوظ بننا چاہتا ہے تو اسے کیا کرنا چاہیے؟

## ج- پسندیدہ بندہ:

اگر کوئی اللہ کی زگاہ میں پسندیدہ اور محظوظ بننا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے دل و جان سے لآللہ لآللہ اور استغفار اللہ کا اظہار کرتا رہے۔

س 10۔ اللہ تعالیٰ کو الہ ماننے کا تقاضا کیا ہے؟

## ج- اللہ تعالیٰ کو الہ ماننے کا تقاضا:

اللہ کو الہ ماننے کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اپنی غلطی یا گناہ پر نادم اور شرمند ہو کر اللہ سے معافی مانگ لے کیونکہ اخروی نجات اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اللہ تعالیٰ ہماری غلطیوں اور گناہوں کو معاف نہ کر دے

## ف 5 حدیث نمبر 2

طلب العلم فریضۃ "علی کلِّ مُسْلِمٍ (ابن ماجہ) (لاہور بورڈ 2015)

ترجمہ: علم کی طلب ہر مسلمان (مرد اور عورت) پر فرض ہے۔

درس حدیث: حدیث مبارکہ میں علم کی اہمیت و فرضیت بیان کی گئی ہے۔

تشریح:

علم کا مفہوم:

لغوی مفہوم: علم کے معنی میں جاننا، پیچانا اور آگاہ ہونا۔

اصطلاحی مفہوم: کسی چیز کی حقیقت کو جاننا علم کہلاتا ہے۔

انسانی فطرت کا بنیادی تقاضا:

انسانی فطرت کا بنیادی تقاضا ہے کہ اسے اپنی ذات اور کائنات کے بارے میں ہر اچھی اور بری بات کا علم ہواں کے بغیر نہ تو انسان دنیا میں ترقی کر سکتا ہے اور نہ ہی اپنے خالق و مالک کا قرب حاصل کر سکتا ہے۔

لوگوں کی تعلیم و تربیت:

ہمارے ملک میں بڑکوں کے مقابلے میں بڑکیوں کی تعلیم کا تناسب نصف ہے بڑکیوں کے مدارس کی تعداد بھی آوھی ہے۔ حضور اکرم ﷺ کے ارشاد گرامی پر عمل کے لیے ضروری ہے کہ تم بڑکیوں کی تعلیم و تربیت پر بھی توجہ دیں تاکہ کوئی بچی آن پڑھ اور جاہل نہ رہے۔

فرائض سے آگئی:

انسان اُس وقت تک اپنے مقام اور اللہ کی طرف سے عائد کردہ فرائض کو جان نہیں سکتا جب تک وہ علم کی جستجو کی راہ پر گامزن نہ ہو۔

آخرت میں جواب دہی:

دوسری بات یہ ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی عدالت میں اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کے متعلق جواب دی کرنی ہے اس لیے ہر یکی اور گناہ کا ہر اچھائی اور برائی کا علم حاصل کرنا بھی ضروری ہے تب ہم دنیا میں کامیاب ہو سکتے ہیں اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی عدالت میں بھی سرخو ہو سکتے ہیں۔

### قرآن اور علم کی اہمیت و فضیلت:

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے حصول علم کی بہت زیادہ تلقین و ترغیب دی ہے۔ ارشاد خداوندی ہے:

- ۱۔ **وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا** (طہ: ۱۱۲) اور کہہ دو میرے رب میرے علم میں اضافہ فرم۔
  - ۲۔ **إِنَّ أَبْاسِمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ** (العلق: ۱) ترجمہ: ”پڑھاپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔
  - ۳۔ **فَلْ هُلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ** (آل عمران: ۹)
- ترجمہ: کہہ دو کیا جانے والے اور نہ جانے والے برابر ہو سکتے ہیں۔

### حدیث اور علم کی اہمیت و فضیلت:

۱۔ **مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ** (مسلم)

جو حصول علم کے راستے پر چلا اللہ تعالیٰ اُس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرمادے گا۔

- ۲۔ **الْعَلَمَاءِيَّ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ** (ابو داؤد)

نبی اکرم ﷺ کی دعا:

نبی اکرم ﷺ خود اُحثنتے بیٹھتے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے:

**اللَّهُمَّ انِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًَا نَافِعًا** (ابن ماجہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے فتح دینے والے علم کی درخواست کرتا ہوں۔

### حضرت علیؑ کا قول:

”ہم اللہ کی اس تقسیم پر خوش ہیں کہ اس نے ہمیں علم سے نواز اور جاہلوں کو مال دیا، مال توفیق ہو جائے گا اور علم کبھی فنا نہیں ہو گا۔

### حاصل حدیث:

حدیث مبارکہ میں تعلیم کو ہر جنس کے مسلمانوں پر لازم قرار دیا گیا ہے تاکہ انسان اچھائی اور برائی میں تمیز کر سکے۔ اس میں دنیاوی زندگی بہتر انداز سے گزارنے کی اہلیت پیدا ہو اور آخرت میں رضاۓ الہی کا حصول ممکن ہو۔

### کشیر الامتحابی سوالات

(lahor board 16-2015)

۱۔ علم کی طلب ہر مسلمان پر ہے۔



حدیث نمبر 10-1

## احادیث مبارکہ

- (الف) فرض (ب) قرض (ج) سنت  
2- ہمیں لڑکوں کی تعلیم و تربیت پر بھی پوری توجہ دینی چاہیے تاکہ کوئی بچہ نہ رہے۔  
(د) واجب
- (الف) جاہل (ب) محروم (ج) آن پڑھ  
3- پاکستان میں لڑکوں کے مقابلے میں لڑکوں کی تعلیم کا تناسب ہے۔  
(د) آن پڑھ اور جاہل
- (الف) ستر فیصد (ب) سانچھ فیصد (ج) نصف  
4- پاکستان میں لڑکوں کے مقابلے میں لڑکوں کے مدارس کی تعداد ہے۔۔  
(د) ایک فیصد
- (الف) ستر فیصد کم (ب) زیادہ (ج) آدمی  
5- اپنی ذات اور کائنات کے بارے میں اچھی اور بری بات کا علم ہونا، بنیادی تقاضا ہے:  
(د) ایک فیصد زیادہ
- (الف) انسانوں کا (ب) خاندان کا (ج) معاشرے کا  
6- اس کے بغیر نہ تو انسان دنیا میں ترقی کر سکتا ہے اور نہ ہی اپنے خالق والک کا قریب حاصل کر سکتا ہے۔  
(d) انسانی فطرت کا
- (الف) دولت (ب) مغفرت (ج) ذہانت (د) علم  
7- قیامت کے دن اللہ کی عدالت میں اپنے فرائض اور \_\_\_\_\_ کے متعلق جواب دہی کرنی ہے۔  
(d) اعمال (الف) ذمہ داریوں (ب) اولاد (ج) معمولات

## کشیر الانتخابی سوالات کے جوابات

و	5	ج	4	ج	3	و	2	الف	1
الف	7	و	6						

## سوالات کے مختصر جوابات

Free ILM Com

س 1- طلب العلم فی ریضۃ علیٰ کل مسئلہ کا ترجمہ کریں۔

ج- ترجمہ: علم کی طلب ہر مسلمان پر فرض ہے۔

س 2- انسانی فطرت کا بنیادی تقاضا ہے؟

ج- انسانی فطرت کا بنیادی تقاضا

انسانی فطرت کا بنیادی تقاضا ہے کہ اسے اپنی ذات اور کائنات کے بارے میں اچھی اور بری بات کا علم ہواں کے بغیر نہ تو انسان دنیا میں ترقی کر سکتا

ہے اور نہ ہی اپنے خالق کا قریب حاصل کر سکتا ہے۔

س 3- پاکستان میں لڑکوں کے مقابلے میں لڑکوں کی تعلیم کا تناسب اور مدارس کی تعداد کیا ہے؟

ج- تعلیم کا تناسب اور مدارس کی تعداد

پاکستان میں لڑکوں کے مقابلے میں لڑکوں کی تعلیم کا تناسب نصف ہے اور لڑکوں کے مدارس کی تعداد بھی آدمی ہے۔

س 4- علم حاصل کرنا مردو گرست کے لیے کیوں ضروری ہے؟

ج- علم کی فرضیت

علم حاصل کرنا مرد و عورت کے لیے اس لیے ضروری ہے کیونکہ علم عظمت اور سر بلندی کا ذریعہ ہے۔ علم کے زیر سے آراستہ لوگ اللہ کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ علم انسان کو انسانوں کی بلندیوں پر پہنچا دیتا ہے جبکہ علی انسان کو جہالت اور بے راہ روی کی پستیوں میں لے جاتی ہے۔ تاریخ سے یہ بات ثابت ہے کہ کامیابی اور ترقی، عزت اور عظمت انہیں کوئی جو علم کی روشنی میں چلے۔

(گوجرانوالہ یورڈ 2015)

س 5۔ علم کی طلب کس پر فرض ہے؟

ج۔ علم کی طلب:

حدیث نبوی ﷺ کے مطابق علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

طلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ (ابن ماجہ)

ترجمہ: علم کی طلب ہر مسلمان (مرد اور عورت) پر فرض ہے۔

**حدیث نمبر 3**

خَيْرٌ كُمْ مِنْ تَعْلِمَ الْقُرْآنَ وَعَلَمَهُ (بخاری)

ترجمہ: تم میں سے بہتر ہے جس نے قرآن سیکھا اور اسے (دوسروں کو) سکھایا۔

درس حدیث: حدیث مبارکہ میں قرآن پاک کو سیکھنے اور سکھانے کی ترغیب دی گئی ہے۔

تشریح: اس حدیث میں بہتر انسان اسے قرار دیا گیا جو خود قرآن مجید کی تعلیم حاصل کرے اور پھر دوسروں کو اس کی تعلیم دے۔

قرآن کا مفہوم:

لفظی مفہوم: لفظ قرآن "قرائۃ" سے بنا ہے جس کا معنی پڑھنا اور جمع کرنا ہے۔ چنانکہ قرآن مجید بار بار پڑھا جاتا ہے اس لیے اسے قرآن کہتے ہیں۔

اصطلاحی مفہوم: اللہ تعالیٰ کی وہ آخری الہامی کتاب جو اس نے اپنے آخری پیغمبر حضرت محمد ﷺ پر عربی زبان میں وحی کے ذریعے تحویل اٹھوڑا کر کے کم و بیش ۲۳ سال کے عرصے میں نازل فرمائی، اسے قرآن مجید کہتے ہیں۔

قرآن سیکھنا اور سکھانا:

قرآن مجید کی تلاوت سیکھنا، استطاعت کے مطابق حفظ کرنا اور سمجھنا قرآن سیکھنا کہلاتا ہے۔ قرآن کی تلاوت سکھانا، حفظ کرنا اور اس کی تعلیمات کو دیگر لوگوں کو سمجھانا قرآن سکھانا کہلاتا ہے۔ جو شخص ایسا کرتا ہے وہ حضور ﷺ کے نزدیک بہترین مسلمان ہے۔

تعلیم قرآن کی اہمیت:

قرآن مجید تمام انسانوں کے لئے ہدایت و رہنمائی کا ذریعہ اور مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ کتاب محض نمازوں کی تعلیمات پر مشتمل نہیں ہے بلکہ انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں خواہ وہ دنیاوی ہوں یا آخری، معاشی ہوں یا معاشرتی ہوں سیاسی ہوں یا سائنسی سب کے بارے میں تا ابد رہنمائی رکھتی ہے۔ ہم آخرت میں بھی اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتے۔ جب تک ہم اپنی دنیاوی زندگی کو قرآنی تعلیمات کے ساتھے میں نہیں ڈھال لیتے۔

قرآن اور تعلیم قرآن:

احادیث مبارکہ

- ۱۔ **الَّذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَشْرُكُونَهُ بِحَقِّ تَلَاقِهِ** (سورة البقرة: ۱۲۱)

جنهیں ہم نے کتاب دی وہ اس طرح پڑھتے ہیں جیسے پڑھنے کا حق ہے۔

۲۔ **وَرَتَلَ الْقُرْآنَ تَرْزِيلًا** (سورة مزمول: ۳)

اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کریں۔

احادیث اور تعلیم قرآن:

- ۱۔ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكَرَامِ الْبَرَّةِ (مسلم)

قرآن مجید کا مہر معزز و محترم فرشتوں کے ساتھ ہو گا۔

۲۔ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلَيُبَشِّرْ (ابن ابی شیبہ)  
جس نے قرآن پڑھا اُس کے لئے خوشخبری ہے۔

۳۔ زَيْنُوا أَصْحَوَاتَكُمْ بِالْقُرْآنِ (طبرانی)  
اپنی آوازوں کو قرآن سے آراستہ کرو۔

۴۔ هَذَا الْقُرْآنُ مَأْدِبٌ لِلْهُمَّ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ وَأَنْ يَتَعَلَّمَ مِنْهُ شَيْءًا فَلِيَفْعُلْ (طبرانی)  
قرآن آن، اللہ کا مرستہ خواہ ہے لیکن تم میں سے جو شخص اک ایسا ہے کہ کسی کھنکا استطاعت رکھتا ہے تو وہ ضرور کریم

حاصل حدث:

ہم سب پر لازم ہے کہ قرآن پاک کی تلاوت اور تعلیم خود بھی سیکھیں اور دوسروں کو بھی سلکھا سکیں تاکہ قرآن کی بدولت دنیاوی اور آخری فوائد حاصل کر سکیں۔

کشیر الامتحانی سوالات

- تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے سیکھا اور سکھایا۔ -1  
 (لاہور پورڈ 2016)

(الف) علم (ب) عمل (ج) حدیث (د) قرآن

قرآن پاک اللہ کا کلام ہے جس کا موضوع ہے۔ -2

(الف) فرشتہ (ب) جنات (ج) حیوانات (د) انسان

ہمیں چاہیے کہ پڑھیں سمجھیں اور خود عمل کریں اور دوسروں کو عمل کرنے کی ترغیب دیں: -3

(الف) تورات (ب) زبور (ج) انجلی (د) قرآن شریف

قرآن مجید کتاب ہے: -4

(الف) اللہ کی (ب) حضرت محمد ﷺ کی (ج) عام انسان کی (د) پہلووں کی کہانیاں

قرآن مجید انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کے بارے میں تاابرکتی ہے۔ -5

(الف) بدایت (ب) نصیحت (ج) رہنمائی (د) شعور

## کشیر الانتخابی سوالات کے جوابات

ج 5 الف 4 ، 3 ، 2 ج 1

سوالات کے مختصر جوابات

س 1۔ خیز کم من تعلم القرآن و علمہ، کا ترجمہ کریں۔

- ن۔ ترجمہ: ”تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اسے (دوسروں کو) سکھایا۔“
- س 2۔ کیا قرآن محض نماز اور روزے کی تعلیمات پر مقتول نہیں ہے بلکہ اس میں انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں خواہ وہ دنیاوی ہوں یا آخری، معاشی ہوں یا معاشرتی ہوں سیاسی ہوں یا سائنسی سب کے بارے میں تا ابد رہنمائی موجود ہے۔
- س 3۔ ہم آخرت میں کب تک کامیاب نہیں ہو سکتے؟
- ج۔ ہم آخرت میں اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتے جب تک ہم اپنی دنیاوی زندگی کو قرآنی تعلیمات کے ساتھے میں نہیں ڈھال لیتے۔

## حدیث نمبر 4

مَنْ صَلَّى عَلَىٰ مَرْءَةً فَتَحَّلَّ اللَّهُ بِبَابِهِ مِنَ الْغَافِيَةِ (lahor bora 2015)

ترجمہ: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ نے اس کے لیے عافیت کا ایک دروازہ کھول دیا۔

درس حدیث: اس حدیث پاک میں درود پاک پڑھنے کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔

تعریف:

عافیت کا مفہوم:

عافیت کے لفظی معنی ہمدرستی اور سلامتی کے ہوتے ہیں۔ جو شخص آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو ایمان کی سلامتی اور صحت عطا کرتا ہے۔

درود کا مفہوم:

حضور ﷺ پر اللہ کی طرف سے برکات کے نزول کے لئے جو مخصوص دعائیہ الفاظ ادا کئے جاتے ہیں انہیں درود کہا جاتا ہے۔

محسن انسانیت:

نبی کریم ﷺ محسن انسانیت ہیں آپ نے بنی نوع انسان کو دنیا اور آخرت میں کامیابی کا راستہ دکھایا اپنی زندگی اور عمل سے ہمارے لیے اُسوہ حسن پیش کیا۔

حضور ﷺ کے احسانات کا تقاضا:

انسان پر حضور ﷺ کے احسانات کا تقاضا ہے کہ ہر چیز سے بڑھ کر آپ ﷺ سے محبت کی جائے جس کی عملی شکل یہ ہے کہ آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کیا جائے اور محبت و عقیدت کے اظہار کے طور پر آپ ﷺ پر درود وسلام بھیجنے جائے۔ درود بھیجنے کا حکم:

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آپ ﷺ پر درود وسلام بھیجیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے محبوب ﷺ پر درود بھیجنے کا خاص حکم دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَكَتَهُ يَصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (سورة الأحزاب: ٥٦)

”بیکن اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود وسلام بھیجا کرو۔“

احادیث اور درود بھیجنے کا صلہ:

حضور ﷺ نے اپنے ارشادات میں درود بھیجنے کے مندرجہ ذیل فضائل و برکات بیان فرمائے ہیں۔

۱- انَّ أَوْلَى النَّاسِ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ أَكْثُرُهُمْ عَلَىٰ صَلَاةٍ (ترمذی)

قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے قریب سب سے زیادہ ہو گا جو اس دنیا میں کثرت سے مجھ پر درود بھیجا ہے۔

۲- مَنْ صَلَّى عَلَىٰ وَاحِدَةً، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشَرًا (مسلم)

جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ حمتیں نازل فرمائے گا۔

۳- مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَىٰ خَطِئٍ طَرِيقَ الْجَنَّةِ (ابن ماجہ)

جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کی راہ بھول گیا۔

۴- إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْفَقٌ بَيْنَ السَّمَايِّ وَالْأَرْضِ لَا يَضُعُدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتَّىٰ تُصْلَى عَلَىٰ نَبِيِّكَ (ترمذی)

بے شک دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے، اور پر نبیں جاتی جب تک تم اپنے نبی ﷺ پر درود نہ پڑھ لو

### درود پڑھنے کے مقامات اور اوقات:

ویسے تو درود وسلام پڑھنے کے لیے کوئی وقت متعین نہیں ہے مگر کچھ خاص اوقات اور مقامات ایسے ہیں جہاں درود پڑھنے سے خود پڑھنے والے کے

لیے برکات بڑھ جاتی ہیں وہ مقامات اور اوقات درج ذیل ہیں:

۱- هر محفل میں ۲- مجلس کے اختتام پر

۳- مسجد میں داخل ہوتے اور دوبارہ نکلتے وقت

۴- اذان کے بعد

۵- دعا کرتے وقت

### افضل درود:

سب سے افضل درود ”درو دبرا ہیمی“ ہے جو ہم نماز میں پڑھتے ہیں۔

### حاصل حدیث:

حاصل کلام یہ ہوا کہ جو شخص آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجا ہے اللہ اس کے لیے عافیت (صحبت سلامتی اور تندرستی) کا دروازہ کھول دیتا ہے

اس لیے ہمیں کثرت سے درود پڑھ کر عافیت کے خزانے حاصل کر لینے چاہیے۔

### کثیر الامتحابی سوالات



حدیث نمبر 10-1

## احادیث مبارکہ

- 1- جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ نے اس کے لیے ایک دروازہ کھول دیا:  
 (الف) جنت کا (ب) رحمت کا (ج) عافیت کا  
 (د) عبادت کا درود پاک بھینے کا حکم کس سورت میں ہے؟
- 2- (الف) البقرہ (ب) الاحزاب (ج) الانفال  
 (د) التوبہ محسن انسانیت ہیں۔
- 3- (الف) حضرت آدم (ب) حضرت اوریس (ج) حضرت محمد ﷺ (د) حضرت علیؓ  
 حضور ﷺ نے کوئی نہ کامیابی کا راستہ دکھایا۔
- 4- (الف) بنی نوع انسان (ب) فرشتوں (ج) عورتوں (د) مسلمانوں  
 محبت و عقیدت کے اظہار کے طور پر آپ ﷺ پر بھیجا جائے۔
- 5- (الف) سلام (ب) انعام (ج) درود (د) درود وسلام  
 باب کا معنی ہے:
- 6- (الف) کھڑکی (ب) کرہ (ج) دروازہ (د) چھپت  
 (گوجرانوالہ 2015)

## کشیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	2	3	4	5	6	7
---	---	---	---	---	---	---

## سوالات کے مختصر جوابات

- س 1- نبی ﷺ کو محسن انسانیت کیوں کہا جاتا ہے؟  
 ج- محسن انسانیت  
 نبی ﷺ نے بنی نوع انسان کو دنیا اور آخرت میں کامیابی کا راستہ دکھایا اور اپنی عملی زندگی سے ہمارے لیے اس وہ حصہ پیش کیا آپ کے اس احسان پر آپ ﷺ کو محسن انسانیت کہا جاتا ہے۔
- س 2- نبی اکرم ﷺ پر درود وسلام کی اہمیت ہے؟  
 ج- درود وسلام کی اہمیت  
 نبی اکرم ﷺ پر درود وسلام کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ اگر ہم نبی پر درود وسلام بھیجنے تو ہمیں دوفائدے حاصل ہوتے ہیں۔ ایک تور سول پاک ﷺ کے احسانات کو خراج تھیں پیش کرنے کا حق ادا ہوتا ہے اور دوسرا بے بہا اجر و ثواب ملتا ہے۔ جس کسی کو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر زیادہ سے زیادہ درود وسلام بھیجنے کی توفیق عطا فرمائی یہ اس کی بڑی خوش نصیب ہونے کی دلیل ہے۔
- س 3- حدیث نبوی ﷺ میں درود شریف کی کیا فضیلت بیان ہوئی ہے؟  
 ج- درود شریف کی فضیلت  
 حدیث نبوی ہے کہ: ”جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے عافیت کا ایک دروازہ کھول دیا۔“
- س 4- درود شریف کے بارے میں قرآن نے کیا فرمایا ہے؟  
 ج- قرآن میں درود شریف کا حکم  
 درود شریف کے بارے میں قرآن میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:  
 ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَكُوتَهُ يَصْلُوُنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْلُوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا إِلَيْهِ مَا مَأْتَيْتُمْ﴾ (سورۃ الْأَخْرَاب: ۳۳)

- ”بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود وسلام بھیجا کرو۔“
- س 5۔ حضرت محمد ﷺ سے محبت کی عملی شکل کیا ہے؟
- حج۔ حضرت محمد ﷺ سے محبت کی عملی شکل
- آپ ﷺ سے محبت کی عملی شکل یہ ہے کہ آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کیا جائے اور محبت و عقیدت کے اظہار کے لیے آپ ﷺ پر درود وسلام بھیجا جائے۔
- س 6۔ حضور ﷺ کے احسانات کا تقاضا کیا ہے؟
- حج۔ احسانات کا تقاضا:
- حضرور ﷺ کے احسانات کا تقاضا ہے کہ ہر چیز سے بڑھ کر آپ ﷺ سے محبت کی جائے جس کی عملی شکل یہ ہے کہ آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کیا جائے اور محبت و عقیدت کے اظہار کے لیے آپ ﷺ پر درود بھیجا جائے۔
- س 7۔ حضور ﷺ پر ایک بار درود بھیجنے سے کیا اجر ملتا ہے؟
- حج۔ درود بھیجنے کا اجر:
- حضرور ﷺ نے خود اپنی حدیث مبارکہ میں درود بھیجنے کا صلہ بیان فرمایا ہے۔ حدیث میں ہے:
- مَنْ صَلَّى عَلَى مَرْأَةٍ فَتَحَ اللَّهُ لَهُ بَابَ أَفْنَى الْعَافِيَةِ
- ترجمہ: جس نے مجھ پر ایک مرتب درود بھیجا اللہ نے اس کے لیے عافیت کا ایک دروازہ کھول دیا۔

## حدیث نمبر 5

(گوجرانوالہ یورڈ 2015) **لَا يُؤْمِنُ أَحَدٌ كُمْ خَتَنَ يَكُونَ هُوَ أَبْعَدُ مَا إِجْنَاثَ بِهِ (فتح الباری)**

ترجمہ: تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کی خواہش اس (تعلیم) کے مطابق نہ ہو جائے جو میں لا یا ہوں۔

**درس حدیث:** حدیث نبوی میں حضور ﷺ کی پیروی کی تعلیم دی گئی ہے۔

**تشریح:** مومن وہ ہے جس کی ساری زندگی دین اسلام کے مطابق گزرے اور دین کے قوانین کا مجموعہ قرآن اور حدیث ہے۔ اس لیے مومن کو چاہیے کہ وہ اپنی تمام خواہشات دین اسلام کے تابع کرے۔  
بنی اور بدی کا شعور:

انسان کی فطرت میں نیکی یا بدی، دونوں کا شعور کھا گیا ہے اس لئے اسے چاہئے کہ وہ ارادہ و اختیار کے باوجود برائی یا گناہ کے کاموں سے احتساب کرے وہ ساری کہانے جذبات، احسانات اور خیالات کو اللہ کے رسول ﷺ کی مرضی کے مطابق ڈھال لے۔  
**لذت ایمان سے ناواقف:**

اپنی خواہشات کو اللہ کے رسول ﷺ کی تعلیمات کے مطابق کرنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ اگر کوئی شخص ایسا نہیں کرتا تو گویا وہ ایمان کی لذت سے ناواقف ہے۔

**اتباع رسول ﷺ کا مفہوم:**

اتباع کے معانی پیروی کرنا، تابع داری، فرمانبرداری اور قیمتی حکم کے ہیں۔ حضور ﷺ کے فرمودات اور سیرت پر عمل پیرا ہونا، اتباع رسول ﷺ کا ہلاتا ہے۔



حدیث نمبر 10-1

## احادیث مبارکہ

### قرآن اور اتباع رسول ﷺ:

۱۔ وَمَا أَنْكِمُ الرَّسُولُ فَخَلُوْزُهُ وَمَا نَهَكُمْ عَنْهُ فَأَنْتُهُوا (سورۃ الحشر: ۷)

”اور جو رسول تمہیں دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے بازا آ جاؤ“

۲۔ مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أطَاعَ اللَّهَ (سورۃ النّسائی: ۸۰)

”جس نے نبی کی اطاعت کی اس نے گویا اللہ کی اطاعت کی“

### احادیث اور اتباع رسول ﷺ:

۱۔ مَنْ أطَاعَنِي دَخَلَ الجَنَّةَ (بخاری)

جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

۲۔ مَنْ أطَاعَنِي فَقَدْ أطَاعَ اللَّهَ (بخاری)

جس نے میری اطاعت کی اُس نے اللہ کی اطاعت کی۔

۳۔ مَنْ أَحَبَ سُنْنَتِي فَقَدْ أَحَبَنِي، وَمَنْ أَحَبَنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ (ترمذی)

جس نے میری سنت سے محبت کی گویا اس نے مجھ سے محبت کی۔ اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔

### حاصل حدیث:

اس حدیث کا خلاصہ یہ ہے کہ صرف زبان سے اقرار کر کے ایمان لانا کافی نہیں بلکہ دل سے شریعت محمدی ﷺ پر عمل کیا جائے۔

### کشیر الامتحانی سوالات

۱۔ جس نے میرے نبی ﷺ کی اطاعت کی اس نے اطاعت کی:

(الف) اسلام      (ب) بڑوں کی      (ج) والدین کی      (د) میری

۲۔ اگر کوئی مسلمان اپنے آپ کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مرضی کے مطابق نہ ڈھالے گا تو گویا وہ لذت سے ناواقف ہے۔

(الف) کھانے کی      (ب) ایمان کی      (ج) نیکی کی      (د) عبادت کی

۳۔ کون شخص ایمان کی لذت سے محروم ہوتا ہے؟

(الف) اُستاد کا نافرمان      (ب) نماز نہ پڑھنے والا      (ج) نبی ﷺ کا نافرمان      (د) کافر

4۔ انسان کی فطرت میں دونوں کا شور رکھا گیا ہے۔

(الف) اچھائی یا برائی      (ب) محبت یا نفرت      (ج) نیکی یا بدی      (د) ہدایت یا گمراہی

5۔ انسان کو چاہیے کروہ اختیار کے باوجود برائی یا گناہ سے کرے۔

(الف) پرہیز      (ب) احتساب      (ج) کنارہ کشی      (د) احتیاط

### کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

	5	4	3	2	1		

#### سوالات کے مختصر جوابات

س۔ ا۔ لا يُؤْمِنُ أَحَدٌ كُمْ حَتَّى يَكُونَ هَوَاءً فَيَعْلَمُ مَا حَنَثَ بِهِ كَاتِرْجَسْ بِيَانْ كَرِيسْ۔

ج۔ ترجمہ: تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی خواہش اس کے مطابق نہ ہو جائے جو میں لایا ہوں۔

س۔ ۲۔ نبی ﷺ کی تعلیمات کی مومن کے لیے کیا اہمیت ہے؟

ج۔ نبی ﷺ کی تعلیمات کی مومن کے لیے اہمیت نبی کا ارشاد ہے کہ: تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اسکی خواہشات اس تعلیم کے مطابق نہ ہو جائے جو میں لایا ہوں۔

س۔ ۳۔ کون ساغض ایمان کی لذت سے محروم ہوتا ہے؟

ج۔ ایمان کی لذت سے محروم شخص

جو شخص اپنے جذبات، احساسات اور خیالات کو اللہ اور رسول ﷺ کی مرضی کے مطابق نہیں ڈھالتا وہ شخص ایمان کی لذت سے محروم ہوتا ہے۔

### حدیث نمبر 6

مَنْ أَحَبَّ لِلَّهُ وَأَبْغَضَ لِلَّهُ وَأَبْغَطَ لِلَّهُ وَمَنْعَ لِلَّهِ فَقِدْ أَسْتَكْمَلَ الْإِيمَانُ (ابو داؤد)

ترجمہ: جس نے اللہ کے لیے محبت کی اور اللہ کے لیے بغض رکھا اور اللہ کی رضا کے لیے عطا کیا اور اللہ کے لیے روکا تو اس نے ایمان مکمل کر لیا۔

درس حدیث: اس حدیث کے مطابق تعلقات کو رضاۓ الہی کے تابع کرنا ہی ایمان کی تکمیل ہے۔

تشریح: حضور ﷺ نے اس حدیث مبارکہ میں مندرجہ ذیل چار اعمال کو ایمان کی تکمیل قرار دیا ہے۔

۱۔ انسان کسی سے محبت کرتے تو اللہ کے لیے ۲۔ کسی سے بغض رکھتے تو اللہ کے لیے

۳۔ کسی کو کچھ عطا کرتے تو اللہ کے لیے ۴۔ کسی کو کچھ دینے سے با تھر و کو تصرف اللہ کے لیے

انسان کی پوری زندگی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مکمل خود پر دگی کے ساتھ گزرے۔ اس کا جینا، مرنا، عبادت اور قربانی اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق ہونا چاہئے تاکہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَلَمَّا صَلَّى وَنَسْكَى وَمَحَى وَمَمَّاتِي لِلَّهُرَبِ الْغَلَمَيْنِ (سورة الانعام: ١٦٢)

ترجمہ: فرمادیجئے! پیش میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

### ۱۔ اللہ کے لئے محبت:

اللہ تعالیٰ چونکہ انسان سے محبت رکھتا ہے لہذا انسان کو بھی چاہئے کہ وہ اپنی محبت تو اور الفتوں کا مرکز اللہ کی ذات ہی کو رکھے۔ دنیا میں جس سے محبت رکھے محض اللہ کی رضا کے لئے حضور ﷺ نے فرمایا:

أَن يُحِبَ الْمُزَّلَ لَا يُحِبَ إِلَّا اللَّهُ (بخاری)

ترجمہ: اگر کسی سے محبت ہو تو صرف اللہ کے لئے ہو۔

اللہ تعالیٰ کے لئے محبت سے مراد یہ ہے کہ اگر انسان کسی سے محبت کرے تو اس کے ایمان کی وجہ سے اس سے محبت کرے۔ اس میں کسی قسم کی ذاتی غرض کی آلاش شامل نہ ہو۔

### ۲۔ اللہ کے لئے بعض:

اول تو انسان کسی سے بعض نہ رکھے اور اگر کسی سے بعض ہو بھی تو اس کی بنیاد پر محض یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو ناپسند کرتا ہے۔ لہذا جب کسی سرکش و ظالم کو اللہ پرندگیں کرتا تو ہم کیوں کریں۔ یعنی کسی سے نفرت صرف کفر اور نافرانی کی وجہ سے ہونے کے ذاتی و شمنی کی وجہ سے۔ کیونکہ مومن کسی سے ذاتی و شمنی (بعض) نہیں رکھتا اس کی و شمنی صرف اللہ کے دشمنوں سے ہوتی ہے۔ اللہ پاک نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَهْمَلُوا الْإِنْجِذَذُ اعْذُذُ إِنِّي وَعْدُكُمْ أَوْلَيَاءُ (سورة الممتحنة: ۱)

ترجمہ: مومنو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ۔

### ۳۔ اللہ کے لئے عطا:

مومن اگر کسی کو مال عطا کریں تو اس کی بنیاد پر غرض نہ ہو بلکہ اللہ کی رضا ہو۔ اور مومن اپنا مال اللہ کی راہ میں صرف اللہ کو راضی کرنے کے لیے خرچ کرتا ہے، بریا کاری یاد کیا وہ کے لیے خرچ نہیں کرتا زکرہ، ہمدرد اور خیرات اسی وقت قبول ہوتے ہیں جب مقصد صرف اللہ کو راضی کرنا ہو۔ مومنوں کی صفات بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

الَّذِينَ يَنْفَقُونَ أَمْوَالَهُمْ أَنْتَعَاصَمَاتِ اللَّهِ (سورة البقرة: ۲۶۵)

ترجمہ: جو لوگ اپنے مال کو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے خرچ کرتے ہیں۔

### ۴۔ اللہ کے لئے ممانعت:

وہ جگہیں جہاں مال خرچ کرنے سے اللہ کی ناراضگی کا امکان ہو وہاں مال خرچ کرنے کی ممانعت ہے۔ یعنی اگر کسی کو مال دینے سے باหر روکیں تو محض اس لئے کہ اللہ نے باہر روکنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلَا تَبْلُغُ رَبَّنِي أَنَّ الْمُبَدِّرِينَ كَانُوا أَخْوَنَ الشَّيْطَنِينَ (سورة الإسراء: ۲۶-۲۷)

ترجمہ: اور رسول خرچی مت کرو، بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔

### حاصل حدیث:

مسلمانوں کو دوستی، و شمنی، سخاوت اور مال کی حفاظت ہر چیز اللہ کی خوشودی کے لیے کرنی چاہیے نہ کہ ذاتی اغراض کے لیے۔ حدیث پاک ہمیں اس بات کا بھی درس دیتی ہے کہ ہماری دوستی، و شمنی، عبادت اور قربانی اللہ کی رضاہی کے لیے ہوئی چاہیے۔

## کشیر الانتخابی سوالات

(لاہور یورڈ 16-2015)

- |   |     |   |     |   |     |   |       |
|---|-----|---|-----|---|-----|---|-------|
| 6 | (د) | 5 | (ج) | 4 | (ب) | 3 | (الف) |
|   |     |   |     |   |     |   |       |
|   |     |   |     |   |     |   |       |
|   |     |   |     |   |     |   |       |
|   |     |   |     |   |     |   |       |
|   |     |   |     |   |     |   |       |
- 1- حدیث کے مطابق تکمیل ایمان کے اصول ہیں:  
 انسان کو چاہئے کہ اپنی محبوتوں کا مرکز رکھے:  
 اگر کسی سے بغض بھی تو اس کی بنیاد بھی یہ ہو کہ اللہ اس شخص کو کرتا ہے۔  
 کسی کو مال عطا کریں تو اس کی بنیاد بھی ریا کاری یا۔۔۔ نہ ہو۔  
 انسان سے بے حد اور بے شمار محبت رکھتا ہے۔  
 ایمان کی تکمیل کے کوئے چار اصول بیان ہوئے ہیں؟  
 مسلمانوں کو دوستی، دشمنی، سخاوت اور مال کی حفاظت ہر چیز اللہ کی خوشنودی کے لیے کرنی چاہئے نہ کہ ذاتی اغراض کے لیے۔ حدیث پاک ہمیں اس بات کا بھی درس دیتی ہے کہ اگر ہم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہیں تو ہماری دوستی، دشمنی، عبادت اور قربانی اللہ کی رضاہی کے لیے ہونی چاہئے۔

## کشیر الانتخابی سوالات کے جوابات

ب	5	4	3	ج	2	ب	1
---	---	---	---	---	---	---	---

سوالات کے مختصر جوابات

س 1- مَنْ أَحَبَّ اللَّهُ وَأَبْعَضَ اللَّهُ وَمَنْعَ اللَّهُ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانُ كا ترجمہ کریں۔

ج- حدیث کا ترجمہ  
”جس نے اللہ کے لیے محبت کی اور اللہ کے لیے بغض رکھا اور اللہ کی رضا کے لیے عطا کیا اور اللہ کے لیے روکا تو اس نے ایمان مکمل کر لیا۔“

س 2- حدیث میں ایمان کی تکمیل کے کوئے چار اصول بیان ہوئے ہیں؟ (لاہور یورڈ 2016)

ج- ایمان کی تکمیل کے چار اصول

حدیث کی رو سے تکمیل ایمان کے چار اصول یہ ہیں۔

۱- انسان کسی سے محبت کرے تو اللہ کے لیے ۲- کسی سے بغض رکھے تو اللہ کے لیے

۳- کسی کو عطا کرے تو اللہ کے لیے ۴- کسی کو عطا کرنے سے با تحر و رکے تو اللہ کے لیے

س 3- مَنْ أَحَبَّ اللَّهُ وَأَبْعَضَ اللَّهُ وَمَنْعَ اللَّهُ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانُ اس حدیث سے محبت کا اظہار کیسے ہوتا ہے؟

(گوجرانوالہ یورڈ 2015)

ج- اللہ سے محبت کا اظہار:

مسلمانوں کو دوستی، دشمنی، سخاوت اور مال کی حفاظت ہر چیز اللہ کی خوشنودی کے لیے کرنی چاہئے نہ کہ ذاتی اغراض کے لیے۔ حدیث پاک ہمیں اس بات کا بھی درس دیتی ہے کہ اگر ہم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہیں تو ہماری دوستی، دشمنی، عبادت اور قربانی اللہ کی رضاہی کے لیے ہونی چاہئے۔

## حدیث نمبر 7

لَيْسَ مِنَ الْمُأْمَنِ لَهُ بَرَّ حَمْ صَغِيرٌ نَّا وَ لَمْ يُؤْفَرْ كَبِيرٌ نَّا۔ (گوجرانوالہ یورڈ 2015)

**ترجمہ:** وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر حرم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کا احترام نہ کرے۔

**درس حدیث:** چھوٹوں پر حرم اور بڑوں کا احترام کرنا ہر ایک مسلمان پر لازم ہے۔

**تشریح:** صفات الہی کا مظہر:

انسان کا وارث الحلقات ہونے کے ناطے اللہ کی صفات کا مظہر ہونا چاہیے۔ اس بنا پر انسان سے یقین کی جاتی ہے کہ وہ اپنے اندر خالق کی صفات پیدا کرے اور اپنے قول و فعل سے ان کا اظہار بھی کرے۔ مثلاً اللہ کی صفت ہے کہ وہ درگز فرماتا ہے انسان کو بھی چاہیے کہ وہ ایک دوسرا کی خطاؤں اور غلطیوں سے درگزر کرے۔ حضور ﷺ نے اپنی حدیث میں اتحاد اخلاق والے مسلمانوں کو تلقین کی ہے کہ وہ دوسروں کو ان کے درجے کے مطابق عزت دیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا:

أَنْلُو الْتَّائِمَ مَنَازِلَهُمْ (ابوداؤد) ترجمہ: لوگوں کو ان کے درجے کے مطابق عزت دو

**چھوٹوں پر حرم:**

رحم کرنا اللہ کی سب سے غالب صفت ہے نبی کریم ﷺ کی اس حدیث میں خاص طور پر اس صفت رحمت پر زور دیا گیا ہے۔ رحم کے زیادہ حقدار ہمیشہ چھوٹے ہوا کرتے ہیں (چھوٹوں سے مراد ہے عمر میں چھوٹے یعنی بچے اور مرتبے کے لحاظ سے جو چھوٹے ہوں) اور عزت و تکریم کے حق دار بڑے ہوتے ہیں اور (بڑوں سے مراد ہے عمر میں بڑے یعنی بزرگ اور مرتبے کے لحاظ سے جو بڑے ہوتے ہیں) بچوں سے متعلق آپ ﷺ کی تقلیدات مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ أَرَحَمُ الْمُرْسَلِينَ (ابو یعلی)

**ترجمہ:** "حضور ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ بچوں پر شفقت فرماتے تھے۔"

۲۔ اَيْكَ غَرَوَهُ مِنْ شَرْكِيْنَ كَبَّهُ مَارَهُ لَكَهُ جَبَ آپَ عَلِيَّهُ كُوِيْهُ مَعْلُومُ هُوَ تَوَآپَ عَلِيَّهُ نَفْرَمَايَا:

أَلَا، لَا تَقْتَلُنَّ ذَرِيْهَ، أَلَا، لَا تَقْتَلُنَّ ذَرِيْهَ (سنن الکبری)

**ترجمہ:** "خبردار! بچوں کو ہرگز قتل نہ کرو، خبردار! بچوں کو ہرگز قتل نہ کرو۔"

**بچوں کی تعلیم و تربیت:**

بچوں کو مناسب تعلیم و تربیت سے محروم رکھنا اُنھیں شفقت سے محروم کرنا ہے۔ ظلم یہ ہے کہ ان کی تعلیم و تربیت کے بجائے انھیں چھوٹی عمر میں جسمانی مشقت کے کاموں میں لگادیا جاتا ہے اس لیے ہم اگر حضور ﷺ کی وعدی سے بچنا چاہتے ہیں تو ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم بچوں کی مناسب تعلیم اور ضروری تربیت کا فرض پورا کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

الْعِلْمُ فِي الصَّيْغَرِ كَالنَّقْشِ فِي الْحَجَرِ (سنن الکبری) ترجمہ: بچپن میں علم ایسے ہے جیسے پتھر پر نقش ہو۔

**بڑوں کا احترام:**

رسول اللہ ﷺ نے نہ صرف بچوں سے پیار اور شفقت کا درس دیا ہے بلکہ بڑوں کے احترام و تکریم پر بھی زور دیا ہے۔ بڑوں کے احترام کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

۱۔ مَا أَكْرَمَ شَابَ شَيْخًا لِسِنَهَا لَا قِيضَ اللَّهُ مَنْ يَكْرَمْهُ عِنْدَ سِيَهِ (ترمذی)

**ترجمہ:** جو جوان کسی بوڑھے کی عمر سیدگی کی وجہ سے اس کی عزت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے کسی کو مقرر کر دیتا ہے جو اس کے بڑھاپے میں اس کی عزت کرتا ہے۔

۲۔ آنَّ مِنْ أَجْلَالِي تُؤْفِي زَمَانَهُ مِنْ أَقْبَلِي (کنز العمال)

**ترجمہ:** بے شک میری امت کے بزرگوں کی عزت کرنا میری عزت کرنا ہے۔

### حاصل حدیث:

پچوں کے ساتھ شفقت اور پیار سے پیش آنا سنت رسول ﷺ ہے۔ اور بڑوں کا احترام حکم خداوندی اور اسوہ رسول ﷺ سے ثابت ہے ہے۔ اس بات کی تائید اللہ تعالیٰ کی تعلیمات اور احادیث نبوی ﷺ میں موجود ہے۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ پچوں سے شفقت سے پیش آئیں اور بڑوں کا احترام کریں۔

### کشیر الانتخابی سوالات

- |               |                 |                                     |
|---------------|-----------------|-------------------------------------|
| (د) احترام    | (ج) ادب         | (ج) انسان کرے۔                      |
| (د) عدل       | (ج) مہربانی     | (ب) شفقت                            |
| (ج) بوڑھے     | (د) جوان        | (ب) بڑے                             |
| (اف) رحم کرنا | (ب) بھلانی کرنا | (ب) زیادہ حقدار ہمیشہ ہوا کرتے ہیں۔ |
| (ج) معاف کرنا | (ج) شفقت کے     | (ب) عالم طور پر حق دار ہوتے ہیں:    |
| (د) یتینوں    | (د) مہربانی کے  | (اف) محبت کے                        |
| (ب) چھوٹے     | (ب) بڑے         | اللہ تعالیٰ کی سب سے غالب صفت ہے۔   |
| (ج) مہربانی   | (ج) شفقت سے     | (اف) رحم سے                         |
| (د) جوان      | (د) پیار سے     | (ب) مہربانی سے                      |

### کشیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	،	2	،	3	الف	4	الف	5	ب	6	ب
---	---	---	---	---	-----	---	-----	---	---	---	---

### سوالات کے مختصر جوابات

س 1۔ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرِدْ حُمْمَصَغِيرَنَا وَلَمْ يَرِدْ فَزْ كَبِيرَنَا کا ترجمہ تحریر کریں۔

ج۔ ترجمہ: ”وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی عزت نہ کرے۔“

س 2۔ پچوں پر رحم کرنے والی حدیث میں والدین پر کون سی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں؟

ج۔ والدین کی ذمہ داریاں

جامعیت میں اولاد کے حقوق کو والدین کے مرتبہ اور تکریم کے خلاف سمجھا جاتا تھا لیکن اسلام نے والدین پر اولاد کے حقوق کی بھی بہت سخت تاکید کی ہے۔ اور ان کے اعمال کا ذمہ دار والدین کو ظہرا یا ہے۔

س 3۔ نبی ﷺ نے معاشرے میں باہمی احترام کو کیا اہمیت دی ہے؟

ج۔ باہمی احترام کو اہمیت

”وَهُم مِّنْ سَبَبِنِيْسْ جُو همارے چھوٹوں پر حُم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی عزت نہ کرے۔“

س 4۔ حدیث نبوی ﷺ کی رو سے حُم اور عزت و تکریم کے قدر کون لوگ ہیں؟

ج۔ حُم اور عزت و تکریم کے قدر لوگ

حدیث نبوی ﷺ کی رو سے حُم کے قدر چھوٹے ہوتے ہیں جبکہ عزت و تکریم کے قدر بڑے ہوتے ہیں یعنی چھوٹے حُم کے اور بڑے عزت و تکریم کے قدر ہوتے ہیں۔

س 5۔ کون لوگ نبی ﷺ کے سایہ شفقت سے محروم رہیں گے؟

ج۔ نبی ﷺ کے سایہ شفقت سے محروم لوگ

حدیث کی رو سے: ”جو لوگ چھوٹوں پر حُم نہیں کرتے اور بڑوں کی عزت نہیں کرتے وہ نبیؐ کے سایہ شفقت سے محروم رہیں گے۔“

س 6۔ اللہ تعالیٰ کی غالب صفت کوئی ہے؟

ج۔ اللہ کی غالب صفت:

رحم کرنا اللہ تعالیٰ کی سب سے غالب صفت ہے۔

س 7۔ حدیث کی رو سے اللہ تعالیٰ کی دو صفات لکھیے۔

ج۔ اللہ کی دو صفات:

اللہ تعالیٰ کی درج ذیل دو صفات بیان کی گئی ہیں:

۱۔ درگز کرنا ۲۔ رحم کرنا

س 8۔ پھوٹ پر حُم کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ کیجیے۔

ج۔ حدیث کا ترجمہ:

”وَهُم مِّنْ سَبَبِنِيْسْ جُو همارے چھوٹوں پر حُم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کا احترام نہ کرے۔“

## حدیث نمبر 8

آلَّا شَيْءٌ وَالْمُرْتَشَىٰ كَلَاهْمَافِي النَّارِ (لاہور بورڈ 2016)

ترجمہ: رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں آگ میں ہیں۔

درس حدیث: اس حدیث مبارکہ میں رشوت کے لین دین کی ممانعت کی گئی ہے۔

تشریع:

رشوت کا مفہوم:

وہ مال یا تخفیف جو اپنے جائز کام کو پورا کرنے کے لئے دیا جائے۔ جب کوئی شخص اپنی ذمہ داری احسن طریقے سے نہ بھائے بلکہ حیل و جھٹکا اور بہانے سے اس کام کو لٹکاتا رہے اور اس کام کے بد لے کچھ مطالبہ کرے تو اس کو رشوت کہیں گے یا کوئی آدمی کسی دوسرے سے اپنا کوئی ناجائز کام کرائے اس کام کے بد لے اسے کچھ معاوضہ دے یہ بھی رشوت کہلاتے گی۔

**الراشی (رشوت دینے والا):** یعنی وہ شخص جو اپنے جائز یا ناجائز کام کو پورا کروانے کے لئے مال یا تخفیف دے۔

**المرتثی (رشوت لینے والا):** یعنی وہ شخص جو کسی کے جائز یا ناجائز کام کو پورا کرنے کے لئے مال یا تخفیف وصول کرے۔

### رشوت کے اسباب:

رشوت کا چلن کسی قوم میں اس وقت عام ہوتا ہے جب عدل و انصاف ختم ہو جائے اور لوگوں کو ان کے حقوق جائز طریقے سے نہ مل سکیں۔ اسی طرح ظالم اہلکار جب جائز حقوق کی راہ میں حائل ہوتے ہیں تو معاشرتی بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ عدل و انصاف کے بغیر مثالی معاشرہ قائم نہیں ہو سکتا۔ ظلم، فساد اور بے چینی پیدا کرتا ہے جبکہ عدل، امن و سکون اور ترقی کا ضامن ہے۔

### رشوت کی ممانعت:

اسلام میں ناجائز مال و دولت کمانے اور اس کے لیے دین کی سختی سے ممانعت کی گئی ہے۔ رشوت اور حرام مال کھانے کی ممانعت میں کئی احکامات موجود ہیں جن میں سے کچھ آیات اور احادیث مندرجہ ذیل ہیں۔

### قرآن اور رشوت کی ممانعت:

حرام مال کھانے، ناجائز لین دین (رشوت) کے حوالے سے اللہ یاک نے فرمایا:

۱۔ **وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَ الْكُفَّارِ إِذْ يُنْهَىٰ مِنَ الْبَلِلِ وَلَا تُذْلِلُوا إِلَيْهَا إِلَى الْحُكْمِ** □ (سورۃ البقرۃ: ۱۸۸)

ترجمہ: ”اور تم ایک دوسرے کے مال آپس میں ناحق نہ کھایا کرو اور نہ مال کو (اطور رشوت) حاکموں تک پہنچایا کرو۔“

۲۔ **سَمَاغُونَ لِلْكَذِبِ أَكَالُونَ لِلشَّهْدَةِ** (سورۃ المائدۃ: ۳۲)

ترجمہ: ”جھوٹی باتیں بنانے کے لئے جاسوئی کرنے والے، حرام مال خوب کھانے والے ہیں۔“

### احادیث اور رشوت کی ممانعت:

حرام مال کھانے، ناجائز لین دین (رشوت) کے حوالے سے حضور ﷺ نے فرمایا:

۱۔ **لَعْنَ اللَّهِ الرَّاشِيِّ وَالْمُزَّتَّشِيِّ فِي الْحُكْمِ** (ابن ماجہ)

ترجمہ: ”رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے حاکموں پر اللہ کی لعنت“

۲۔ **لَعْنَ اللَّهِ الرَّاشِيِّ وَالْمُزَّتَّشِيِّ الَّذِي يَمْشِي بَيْنَهُمْ** (طبرانی)

ترجمہ: ”رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا (اور) جو ان کے درمیان معاملہ کرواتا ہے اللہ نے اس پر لعنت کی ہے۔“

### رشوت کا سد باب:

۱۔ حکومت ملازمین کی معقول تنخواہ مقرر کرے تاکہ وہ با آسانی گزر اوقات کر سکیں۔

۲۔ جو سرکاری ملازم رشوت سنبھال میں ملوث پایا جائے اسے عبرت ناک سزا دی جائے۔

۳۔ معاشرے کا ہر فرد یہ تہیہ کر لے کہ وہ نہ خود کسی کو رشوت دے گا اور نہ کسی کے بے جا باؤ میں آئے گا۔

## حاصل حدیث:

ایک فلاحتی معاشرے کے قیام کے لئے رشوت جیسے قبیح جرم کی سختی سے نہ ملت کی جائے تاکہ عدل و انصاف سے بھر پور معاشرہ وجود میں آسکے اور لوگوں کو اُن کے حقوق جائز طریقے سے مل سکیں۔

## کشیر الانتخابی سوالات

- 1- رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں ہیں۔  
(الف) عذاب میں      (ب) جنت میں      (ج) آگ میں      (د) تکیف میں
- 2- رشوت لینے والا کہلاتا ہے:  
(الف) راشی      (ب) قاضی      (ج) مرثی      (د) بشارت
- 3- کسی قوم میں رشوت کا چال چلن اس کے معاشرتی بکار اور ظلم کی ایک صورت ہے:  
(الف) بہت اچھی      (ب) بہت خراب      (ج) بہت بھیانک      (د) بہت خوبصورت
- 4- رشوت کا چلن اس وقت عام ہوتا ہے جب:  
(الف) ضروریات بڑھ جائیں      (ب) نمودونما کش مقصود ہو  
(ج) کاروبار میں انتصان ہو
- 5- الراشی کا مطلب ہے:  
(الف) رشوت دینے والا      (ب) دھوکہ      (ج) حرام      (د) رشوت تانی
- 6- المرتضی کا مطلب ہے:  
(الف) رشوت لینے والا      (ب) دھوکہ      (ج) حرام      (د) فریب

## کشیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	ج	2	ج	3	b	4	د	5	الف	6	الف
---	---	---	---	---	---	---	---	---	-----	---	-----

## سوالات کے مختصر جوابات

- س 1- رشوت کا لین دین کرنے والوں کو نبی اکرم ﷺ نے کس انجام کی وعید سنائی ہے?  
ج- رشوت کا لین دین کرنے والوں کے متعلق وعید  
نبی ﷺ کا ارشاد ہے ”رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں آگ میں ہیں“
- س 2- رشوت کا چلن کب کسی قوم میں عام ہوتا ہے?  
ج- رشوت کا چلن
- رشوت کا چلن اس وقت کسی قوم میں عام ہوتا ہے جب کسی معاشرے میں عدل و انصاف ختم ہو جائے اور لوگوں کے حقوق جائز طریقے سے نہ مل رہے ہوں تو یہ معاشرتی بکار رشوت کو عام کرنے کا باعث بتتا ہے۔
- س 3- حدیث کی روشنی میں رشوت کے متعلق تحریر کریں۔  
ج- حدیث کی روشنی میں رشوت  
نبی ﷺ کا ارشاد ہے ”رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں آگ میں ہیں“
- رشوت بھی بلاشبہ جائز لین دین ہے جو کسی صورت جائز نہیں۔ اس حدیث میں رشوت کی ممانعت بیان فرمائی گئی ہے اور اسے قابل سزا جرم قرار دیا گیا ہے۔

احادیث مبارکہ

س4۔ الراشی سے کون لوگ مراد ہیں اور انکی سزا کیا ہے؟

ج۔ راشی اور اس کی سزا:

راشی سے مراد رشوٰت دینے والا ہے یہ شخص ہوتا ہے جو اپنے جائز یا ناجائز کام کو پورا کروانے کے لئے مال یا تھوڑیتا ہے۔

حدیث نمبر 9

مَنْ نَصَرَ قَوْمًا عَلَىٰ غَيْرِ الْحَقِّ فَهُوَ كَالْعَيْرِ الَّذِي رَدَىٰ فَهُوَ يُنَزَّعُ عَبْدَنِيهِ (أبو داؤد)

**ترجمہ:** جس شخص نے کسی ناجائز معااملے میں اپنی قوم کی مدد کی تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی اونٹ کنویں میں گر رہا ہو اور وہ اس کی دم پکڑ کر لٹک جائے تو خود بھی اس میں حاگر ہے۔

**درس حدیث:** اس حدیث مبارکہ میں انہوں کی ناجائز معااملے میں مدد (اقرباء یورپی) کی مذمت کی گئی ہے۔

شیخ:

اقریاء پروری:

ابلیت اور قابلیت سے قطع نظر اپنی قوم، قبیلے اور جماعت کی ناجائز معاملے میں مدد یا حمایت کرنا اقرباء پروری کہلاتا ہے۔ اسلام بے جا طرف داری کی اجازت نہیں دیتا۔ جو شخص کسی جھوٹے اور ناخن معاملے میں اپنی قوم قبیلے کا ساتھ دیتا ہے تو وہ اپنی قوم کے ساتھ اپنے آپ کو بھی تباہ و بر باد کرتا ہے۔

## اسلامی اخوت کی پربادی کا سبب:

اسلامی اخوت کی بربادی اور اسلامی معاشرے کی تباہی کا بڑا سبب اپنوں کی ناجائز معاملے میں مدد ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو مختلف گروہوں، قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا ہے جس کا مقصد قوم پرستی اور اپنی قوم کی ناجائز حمایت ہرگز نہیں ہے بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ انسان کی شناخت میں آسانی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَجَعَلْنَاكُمْ شَعِيرَةً يَا وَقَاتِلًا لِتَعَاوِذُ فِي ۚ (سورة الحجج آية: ١٣)

”اور تمہارے خاندان اور قبلہ بنادیتے کا تم آپس کا بھائی، کر سکو۔“

تعارف اکام معارف

اسلام زندگی کے ہر معاملے میں عدل و انصاف اور حق و صداقت کو قائم رکھنے کی تلقین کرتا ہے۔ اسی طرح مسلمانوں کو ایک دوسرے کی مدد کرنے کا اصول بھی وضع کر دیا گیا ہے۔ اللہ اور اُسکے رسول ﷺ نے تعاون اور عدم تعاون کا ایک معیار مقرر کیا ہے۔

قرآن اور تعاون کا معنار:

تعاون اور حمایت کے مارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

١- وَتَعَاوَنُوا عَلَيْهِ وَالثَّقُولِ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَىٰ الْأَثْمِ وَالْعَدْوَانِ (٥) (سورة المائدah: ٢)

”لیکن اور پر ہیز گاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔ گناہ اور ظلم کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو“  
 ﴿وَلَا تُنْهِيَ الَّذِينَ ظَلَمُوا فَمَسْكُمُ التَّاز﴾ (سورہ قہود: ۱۱۳)

ترجمہ: ”اور تم ایسے لوگوں کی طرف مت جھکنا جو ظلم کر رہے ہیں ورنہ تمہیں آگ چھوئے گی۔“

#### احادیث اور تعاون کا معیار:

تعاون اور حمایت کے بارے میں حضور ﷺ کے ارشادات درج ذیل ہیں۔

۱۔ منْ فَشَىٰ مَعَ ظَالِمٍ لِيُعِينَهُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ ظَالِمٌ ”فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْإِسْلَامِ“ (طبرانی)

ترجمہ: ”بُو شُفَّعْ کسی ظالم کے ساتھ اس کی مدد کے لیے چلا اور اسے یہ بھی معلوم ہو کہ وہ ظالم ہے تو وہ اسلام سے خارج ہو گیا۔“

۲۔ اپنی قوم سے محبت اس صورت میں جائز ہے کہ آدمی اُس محبت کی شدت اور تعصیب میں دوسروں سے نفرت نہ کرے۔

لَا يَضُرُ الرَّجُلُ مُخْجِهٌ قَوْمًا مَالَمْ يَعْصِي سُوَاهِمْ (کنز العمال)

ترجمہ: ”آدمی کے لئے اپنی قوم کی محبت اُس وقت تک نقصان دہنیں جب تک وہ دوسروں سے نفرت نہ کرنے لگے۔“

#### حاصل حدیث:

ہمیں چاہئے کہ ہم بھلائی کے قاموں میں قوم اور نسل یا زبان اور علاقے کی تفریق کے بغیر سچ اور حق کا ساتھ دیں۔ اور ناجائز کام میں کسی کا ساتھ نہ دیں، چاہیے وہ اپنا قبیلہ ہی کیوں نہ ہو۔

#### کشیر الانتقامی سوالات

۱۔ ہمیں ناجائز کام میں کسی کا ساتھ نہیں دینا چاہیے چاہیے وہ اپنا کنٹہ اور۔۔۔ ہی کیوں نہ ہو:  
 (الف) دوست (ب) عزیز (ج) قبیلہ (د) بھائی

۲۔ جو کسی جھوٹ اور ناقص محاٹے میں اپنی قوم قبیلے کا ساتھ دے وہ اپنی قوم کے ساتھ۔۔۔ کبھی تباہ و بر باد کرتا ہے۔ (lahor 2016)  
 (الف) اپنے دوست کو (ب) اپنے عزیز کو (ج) اپنے آپ کو (د) اپنے بھائی کو

۳۔ اسلامی انحصار کی برا بادی اور اسلامی معاشرے کی تباہی کا بڑا سبب ہے۔

(الف) اپنے بھائی کی ناجائز مدد  
 (ب) اپنے دوست کی ناجائز مدد  
 (ج) اپنے ملک کی ناجائز مدد  
 (د) اپنے ملک کی ناجائز مدد

۴۔ الْبَعْدِرِ کا معنی ہے۔

(الف) کنوں (ب) اونٹ (ج) ناجائز (د) گھوڑا

۵۔ ہمیں چاہیے کہ ہم بھلائی اور سیکی کے کاموں میں ساتھ دیں۔

(الف) جھوٹ کا (ب) انصاف کا (ج) سچ کا (د) سچ اور حق کا

## کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	ب	ج	3	ج	4	ب	5	و
---	---	---	---	---	---	---	---	---

### سوالات کے مختصر جوابات

س 1۔ اسلام نے باہمی تعاون کا کیا معیار مقرر کیا ہے؟

ج۔ باہمی تعاون کا معیار

اسلام نے باہمی تعاون کا جو معیار مقرر کیا ہے وہ یہ ہے کہ ہمیں بھلائی اور نیکی کے کاموں میں قوم اور نسل یا زبان اور علاقے کے اعتبار سے بالاتر ہو کر تعاون کرنا چاہیے۔ ناجائز کام میں کسی کا ساتھ نہ دیں چاہے وہ اپنا کنبہ اور قبیلہ ہی کیوں نہ ہو۔

س 2۔ ناجائز معاملے میں اپنی قوم کی مدد کرنے والے کے بارے میں فرمان نبوی ﷺ کیا ہے؟

ج۔ ناجائز معاملے میں مدد

ناجائز معاملے میں اپنی قوم کی مدد کرنے والے کے بارے میں فرمان نبوی ﷺ: ”جس شخص نے کسی ناجائز معاملے میں اپنی قوم کی مدد کی اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی اونٹ کنوں میں گر رہا ہو اور وہ اس کی دم پکڑ کر لٹک جائے تو خود بھی اس میں جا گرے۔“

س 3۔ اسلامی اخوت کی بربادی اور اسلامی معاشرے کی تباہی کا بڑا سبب کیا ہے؟

ج۔ اسلامی اخوت کی بربادی کا سبب:

اسلامی اخوت کی بربادی بربادی اور اسلامی معاشرے کی تباہی کا بڑا سبب اپنوں کی ناجائز معاملے میں مدد ہے۔

**Free ILM.Com**

حدیث نمبر 10

انَّ أَكْمَلَ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَخْسَنُهُمْ خَلْقًا (ترمذی)

ترجمہ: یقیناً مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا ہے جو ان میں اخلاق کے لحاظ سے سب سے اچھا ہے۔

درس حدیث: اس حدیث مبارکہ میں اعلیٰ اخلاق اختیار کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

**اخلاق کا مفہوم:**

خلق کی جمع اخلاق ہے، اس کا معنی ”پختہ عادت“ ہے۔ اصطلاحی طور پر خلق انسان کی ایسی کیفیت اور پختہ عادت ہوتی ہے جس کی وجہ سے بغیر کسی فکر اور توجہ کے اعمال سر زد ہوں۔

**اخلاق کی اقسام:**

اخلاق کی دو اقسام ہیں اچھے یا بے اخلاق۔ حسن اخلاق دراصل روزمرہ زندگی میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ، اپنے نفس اور مخلوق خدا کے ساتھ ایک مسلمان کے طرز عمل اور روایہ اچھا ہے اور شریعت کے اصولوں کے مطابق ہے تو اسے حسن اخلاق کہا جائے گا اور اگر



یہ طرزِ عمل اور روایہ اچھا نہیں تو اس کو بُرے اخلاق کہا جائے گا۔

انسانی شخصیت کی اصل تصویر:

انسانی شخصیت کی اصل تصویر ایک آئینہ بھی اتنی صاف پیش نہیں کرتا جتنا اس کے اخلاق۔ جب ایک انسان دوسرے سے معاملات کے دوران حسن خلق سے پیش آتا ہے تو اس کی شخصیت کا ظاہر و باطن کامل طور پر واضح ہو جاتا ہے۔  
مکمل ایمان کا پیمانہ:

اچھے اخلاقِ مومن کی پہچان ہیں اس لئے حضور نبی اکرم ﷺ نے اس حدیث میں حسنِ خلق کو ایمان کی تکمیل کا پیمانہ فراز دیا ہے۔

### قرآن اور حسن اخلاق:

۱۔ وَقُلْ لَّهُ أَكْفَلُ الْأَسْدِينَ ۝ (سورۃ الاحزاب ۷۰)

”اور لوگوں کو چھپی باتیں کہو،“

۲۔ إِنَّكَ لَعَلَىٰ خَلْقِي عَظِيمٌ (القلم: ۳)

”اے نبی! بالاشہ آپ اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز ہیں،“

### احادیث اور حسن اخلاق:

حضرت ﷺ نے اپنی بعثت کا مقصد حسن اخلاق کی تکمیل بتایا ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

۱۔ إِنَّمَا بَعْثَتْ لِأَنْتَمْ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ (المؤطا)

”بے شک میں تو سمجھاتی اس لیے گیا ہوں کہ اخلاقِ حسن کی تکمیل کروں۔“

۲۔ أَفْرِبُكُمْ مِنْيَ مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحْسَنَكُمْ خَلْقًا (ترمذی)

ترجمہ: ”تم میں سے قیامت کے دن وہی میری مجلس کے زیادہ قریب ہو گا جس کے اخلاق اچھے ہوں گے۔“

۳۔ أَلْيَرُّ حَسَنُ الْخَلْقِ (مسلم) ترجمہ: ”اچھے اخلاق نیکی ہیں۔“

حضرت ﷺ جب بھی آئینہ دیکھتے تو یوں دعا فرماتے۔

۴۔ اللَّهُمَّ كَمَا حَسَنَتْ خَلْقَنِي فَحِسِّنْ خَلْقِي (الحدیث)

”اے اللہ تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میری سیرت (اخلاق) بھی اچھا بنادے۔“

### اچھے اخلاق:

وہ اخلاق جو اللہ کے پسندیدہ ہیں اُن میں سے کچھ مندرجہ ذیل ہیں:

- |                            |                          |
|----------------------------|--------------------------|
| ۱۔ سچ بولنا                | ۲۔ معاف کرنا             |
| ۳۔ مانگنے والے کو عطا کرنا | ۴۔ احسانات کا بدلہ دینا  |
| ۵۔ امانت داری              | ۶۔ رشتہداروں سے حسن سلوک |
| ۷۔ پڑوں کے ساتھ حسن سلوک   | ۸۔ دوست کے ساتھ حسن سلوک |
| ۹۔ مہمان نوازی             | ۱۰۔ حیاء داری            |
| ۱۱۔ محبت و خلوص            | ۱۲۔ غصہ پر قابو پانا     |
| ۱۳۔ نرم گفتگو              | ۱۴۔ سلام کرنا            |
| ۱۵۔ عدل و انصاف            | ۱۵۔ بھائی چارہ           |
| ۱۶۔ احترام قانون           | ۱۶۔ وعدہ پورا کرنا       |
| ۱۷۔ عورتوں کی عزت          | ۱۷۔ قربانی               |

### حاصل حدیث:

حسن خلق ہی ایک ایسا عمل ہے جس سے نہ صرف آپ کی نفترتوں کو محبت میں بدل جاسکتا ہے بلکہ شمنوں کے دل میں بھی گھر کیا جاسکتا ہے۔ حضور نے دوست حق کے لیے حسن خلق ہی کے تھیار سے اپنے بڑے سے بڑے شمنوں کو زیر کیا۔ اس لئے ہمیں حسن اخلاق کو اپنانا چاہئے۔

### کشیر الانتخابی سوالات

کامل ترین ایمان والامون وہ ہے جو:

- (ب) مال و اسباب میں زیادہ ہے
- (الف) اچھے اخلاق کا مالک ہے
- (د) زیادہ طاقت و رہے
- (ج) اولاد زیادہ رکھتا ہے

مسلمانوں میں سے کامل ترین ایمان والادہ ہے جو ان میں ۔۔۔۔۔ ہے۔

- (ب) بڑے عبدے پر فائز
- (الف) زیادہ امیر
- (د) اخلاق کے لحاظ سے زیادہ اچھا
- (ج) زیادہ غریب

”یقیناً مونوں میں سے کامل ترین ایمان والادہ ہے جو ان میں سے سب سے اچھا ہے“ یہ فرمان ہے۔

- (الف) اللہ کا
- (ب) حضور اکرم ﷺ کا
- (ج) صحابیؓ کا
- (د) تابعؓ کا

جب ایک انسان ہر انسان سے معاملات کو وہ حسن خلق سے پیش آتا ہے تو اس کی شخصیت کامل طور پر واضح ہو جاتا ہے۔

- (الف) ظاہر
- (ب) باطن
- (ج) حسن
- (د) ظاہر اور باطن

حسن خلق ایسا عمل ہے جس سے آپ کی نفترتوں کو بدل جاسکتا ہے۔

- (الف) محبتوں میں
- (ب) رشتداری میں
- (ج) تعصب میں
- (د) شفقت میں

### کشیر الانتخابی سوالات کے جوابات

الف	1	2	3	4	5
-----	---	---	---	---	---

#### سوالات کے مختصر جوابات

س 1۔ انَّ أَكْمَلَ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًاً أَحْسَنُهُمْ خَلْقًا،“ کا ترجمہ تحریر کریں۔ (گوجرانوالہ 2015، لاہور یورڈ 2015)

ج۔ ترجمہ: ”یقیناً مونوں میں سے کامل ترین ایمان والادہ ہے جو ان میں اخلاق کے لحاظ سے اچھا ہے۔“

س 2۔ حدیث شریف میں کامل ترین ایمان والادے کے قرار دیا گیا ہے؟

ج۔ کامل ترین ایمان والادہ

نبی ﷺ نے کامل ترین ایمان والادے کو فراہدیا ہے جو اخلاق کے لحاظ سے سب سے اچھا ہے۔

س 3۔ ایمان کی تکمیل کا پیانہ کے قرار دیا گیا ہے؟

ج۔ تکمیل ایمان کا پیانہ

نبی ﷺ نے حسن اخلاق کو ایمان کی تکمیل کا پیانہ قرار دیا ہے۔

س 4۔ انسانی شخصیت کے ظاہر و باطن کا اظہار کس چیز سے ہوتا ہے؟

ج۔ ظاہر و باطن میں فرق والی چیز